Arabic Language
(Level-I)
اللغة العربية
(فصل-ا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللغة العربية

(فصل۔ا)

Arabic Language Course

(Level-I)

پیشکش:

Prepared by:

Mr. Waseem Akhtar Bilal Qasmi

جناب وسیم اختر بلال قاسمی

عربی گرامر
قرآن و حدیث
کی
روشنی میں

۱۔ اسم کی پہچان

۱۔ لفظ کے شروع میں 'ال' آجائے۔

۲۔ لفظ کے آخیر میں 'تنوین' آجائے۔

۳۔ لفظ کسی 'حرف' کے تحت آجائے۔

۴۔ لفظ 'ال' یا قاعدہ سے منسلک ہو۔

مثال سورہ الفاتحہ

مثال اسم	علامت اسم	مثال فعل	علامت فعل	مثال حرف	علامت حرف
حمد	ال	نعبد	اسم کی کوئی علامت نہیں	ایاک	تنہا کوئی معنی نہیں
اللہ	ال	نستعین	”	و	”
رب	منسلک	اھد	”	لا	”
العالمی	ال				
الرحم	ال				
الرحیم	ال				
مالک	منسلک				
یوم	منسلک				
الدین	ال				
الصراط	ال				
المستقیم	ال				
غیر	منسلک				
المغضوب	ال				
الضالین	ال				

۲۔ فعل کی پہچان

۱۔ 'ال' نہ ہو، یا 'تنوین' نہ ہو۔

۲۔ کسی 'حرف' کے تحت نہ ہو۔

۳۔ 'ال' یا 'تنوین' سے منسلک ہو، مگر فتح یا ضمہ کے ساتھ۔

۴۔ 'لن'، یا 'لم' پہلے ہو۔

سورہ فاتحہ

معنی

اور

تشریح

سورہ فاتحہ معنی اور تشریح

لفظ	معنی	تشریح
الحمد	تمام تعریف	صرف اللہ کی تعریف کے لئے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے
اللہ	معبود	یہ اسم ذات ہے صفات نہیں
رب	پرورش	کفالت کی ذمہ داری لینا
الرحمن	رحم کرنے والا	اسم صفت اللہ کے لئے مخصوص ہے
نعبد	ہم عبادت کرتے ہیں	اللہ کے حکم کی تعمیل جس طرح اس نے بتایا ہے
نستعین	ہم مدد چاہتے ہیں	استعانت حقیقی صرف اللہ سے ہوتی ہے
اھد	ہدایت دے	راہ دکھانا اور چل کر بتانا

لفظ	معنی	تشریح
صراط	راستہ	زندگی گزارنے کا طریقہ
المستقیم	سیدھا	اعتدال کی راہ
انعمت	آپ نے انعام کیا	ایمان کی توفیق عمل سے اظہار
المغضوب	جس پر غضب ہو	جو اللہ کی ناراضگی کے کام کرے
الضالین	گمراہ	صحیح عمل سے بھٹکا ہوا ہو

فعل ماضی اور فعل مضارع کی علامتیں ۔ آیتِ دعوتِ عبادت

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱعْبُدُوا۟ رَبَّكُمُ ٱلَّذِى خَلَقَكُمْ وَٱلَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَرْضَ فِرَٰشًا وَٱلسَّمَآءَ بِنَآءً وَأَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجَ بِهِۦ مِنَ ٱلثَّمَرَٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا۟ لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

آیتِ دعوتِ عبادت

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم	فعل یا اسم کی قسم
یا	کوئی نہیں	اے	حرف	حرف ندا
ایها	کوئی نہیں	اے	حرف	حرف ندا
الناس	ال	لوگ	اسم	اسم معرفہ
اعبدوا	اسم کی علامت نہیں	تم عبادت کرو	فعل	فعل امر
ربکم	اضافت یعنی منسلک ہونا	اپنے رب کی	اسم	اسم اضافی
الذی	ال	وہ جس نے	اسم	اسم موصول

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم	فعل یا اسم کی قسم
خلق	زمانہ ہے	پیدا کیا	فعل	فعل ماضی مذکر
کم	زمانہ نہیں ہے	تمہیں	اسم	اسم ضمیر جمع
و	کوئی نہیں	اور	حرف	حرف عطف
الذین	ال	انہیں	اسم	اسم موصول
من	کوئی نہیں	سے	حرف	حرف جر
قبلکم	اضافت منسلک	تم سے پہلے	اسم	اسم اضافی الی اسم ضمیر

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم	فعل یا اسم کی قسم
لعل + کم	کوئی نہیں	شاید تم لوگ	حرف + اسم	حرف احتمالی + اسم ضمیر
تتقون	ت ۔ علامت اور زمانہ	تم لوگ متقی ہو جاؤ گے	فعل	فعل مضارع مخاطب
جعل	زمانہ	بنایا	فعل	فعل ماضی واحد
لکم	کوئی نہیں	تمہارے لئے	حرف + اسم	حرف اضافی الی اسم ضمیر
الارض	ال	زمین	اسم	اسم معرفہ
فراشا	تنوین	فرش	اسم	اسم نکرہ
والسماء	ال	اور آسمان	حرف + اسم	حرف عطف + اسم معرفہ

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم	فعل یا اسم کی قسم
بناء	تنوین	چھت	اسم	اسم مفعول
وانزل	زمانہ	اور نازل کیا	فعل	فعل ماضی واحد مذکر
من السماء	ال	آسمان سے	حرف + اسم	حرف جر + اسم معرفہ
ماء	تنوین	پانی	اسم	اسم مفعول منون
فاخرج	زمانہ	چنانچہ نکالا	فعل	حرف جزا + فعل ماضی واحد مذکر
به	کوئی علامت نہیں	اسکے ذریعہ	حرف + اسم	حرف جر + اسم ضمیر
من الثمرات	ال	پھلوں میں سے	حرف = اسم	حرف جر + اسم معرفہ جمع

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم	فعل یا اسم کی قسم
رزقا	تنوین	رزق	اسم	اسم مفعول
لکم	کوئی نہیں	تمہارے لئے	حرف + اسم	حرف جر + اسم ضمیر
ف/لا تجعلوا/ ل/اللہ	زمانہ	پس، نہ بناؤ، اللہ کے لئے	حرف + فعل = حرف = اسم	حرف جزا + فعل نہی + حرف جر + اسم مجرور
اندادا	تنوین	شریک	اسم	اسم مفعول
وانتم	کوئی نہیں	اور حالانکہ تم	حرف = اسم	حرف حالیہ + اسم ضمیر
تعلمون	زمانہ	جانتے ہو	فعل	فعل مضارع = جمع مخاطب

فعل ماضی اور فعل مضارع کی علامتیں ۔ آیتِ دعوتِ رسالت

وَإِن كُنتُمۡ

فِى رَيۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلَىٰ عَبۡدِنَا فَأۡتُواْ بِسُورَةٍ مِّن مِّثۡلِهِۦ وَٱدۡعُواْ

شُهَدَآءَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِن لَّمۡ تَفۡعَلُواْ وَلَن

تَفۡعَلُواْ فَٱتَّقُواْ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى وَقُودُهَا ٱلنَّاسُ وَٱلۡحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتۡ

لِلۡكَٰفِرِينَ ﴿٢٤﴾

آیتِ دعوتِ رسالت

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم	اسم یا فعل کی قسم
وان	کوئی نہیں	اور اگر	حرف + حرف	واو حالیہ حرف + ان حرف شرطیہ
کنتم	آخر میں 'ت'	تم لوگ	اسم فعل	فعل ناقص ۔ جمع مخاطب
فی	کوئی نہیں	میں	حرف	حرف جر
ریب	تنوین	شک	اسم	اسم نکرہ مجرور
مما	کوئی	اس میں سے	حرف + حرف	حرف جر + حرف موصول

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم	اسم یا فعل کی قسم
نزلنا	آخر میں نون	ہم نے نازل کیا	فعل	فعل ماضی جمع
علی	کوئی نہیں	پر	حرف	حرف جر
عبدنا	منسلک ہونا	اپنے بندے	اسم + اسم	اسم اضافی + اسم ضمیر
فاتوا	آخر میں ' ت '	تم لوگ لے آئو	فعل	فعل امر جمع
بسورة	زمانہ نہیں	کوئی سورت	حرف + اسم	حرف جر + اسم نکرہ
من مثله	زمانہ نہیں	اس جیسی	حرف + اسم + اسم	حرف جر + اسم اضافی + اسم ضمیر
وادعوا	زمانہ ہے	اور بلا لو	حرف + فعل	حرف عطف + فعل امر
شهداءكم	زمانہ نہیں	اپنے ساتھیوں کو	اسم + اسم	اسم اضافی + اسم ضمیر

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم	اسم یا فعل کی قسم
من دون اللہ	زمانہ نہیں	اللہ کے علاوہ	حرف + اسم + اسم	حرف جر + اسم اضافی + اسم معرفہ
ان کنتم	=========	=========	=========	=========
صادقین	زمانہ نہیں	سچے ہو	اسم	اسم فاعل جمع
فان لم تفعلوا	زمانہ ہے	پس اگر نہیں کر سکو گے	حرف + فعل	حرف جزا + فعل مضارع
ولن تفعلوا	زمانہ ہے	اور ہرگز نہیں کر سکو گے	حرف + فعل	حرف عطف + فعل مضارع
فاتقوا	=	تو بچو	حرف + فعل	حرف جزائیہ + فعل امر
النارالتی	زمانہ نہیں ہے	اس آگ سے	اسم + اسم	اسم معرفہ + اسم موصول
وقود ھا	=	جسکا ایندھن	اسم + اسم	اسم اضافی + اسم ضمیر

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم	اسم یا فعل کی قسم
الناس	ال	انسان	اسم	اسم معرف بللام
والحجارة	ال	ہجرت	اسم	اسم معرف
اعدت	زمانہ	تیار کی گئ	فعل	فعل ماضی
ل	کوئ نہیں	لئے	حرف	حرف جر
الکافرین	ال	انکار کرنے والے	اسم	اسم معرف بللام

اسم اور فعل کی علامتیں

آیاتِ صفاتِ مومن

(سورہ مومنون)

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

۞ قَدْ أَفْلَحَ ٱلْمُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ ٱلَّذِينَ هُمْ فِى صَلَاتِهِمْ خَـٰشِعُونَ ﴿٢﴾
وَٱلَّذِينَ هُمْ عَنِ ٱللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾ وَٱلَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَوٰةِ
فَـٰعِلُونَ ﴿٤﴾ وَٱلَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَـٰفِظُونَ ﴿٥﴾ إِلَّا عَلَىٰٓ
أَزْوَٰجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَـٰنُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٦﴾ فَمَنِ
ٱبْتَغَىٰ وَرَآءَ ذَٰلِكَ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْعَادُونَ ﴿٧﴾ وَٱلَّذِينَ هُمْ
لِأَمَـٰنَـٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَٰعُونَ ﴿٨﴾ وَٱلَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَٰتِهِمْ
يُحَافِظُونَ ﴿٩﴾ أُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْوَٰرِثُونَ ﴿١٠﴾ ٱلَّذِينَ يَرِثُونَ ٱلْفِرْدَوْسَ
هُمْ فِيهَا خَـٰلِدُونَ ﴿١١﴾

آیاتِ صفاتِ مومن

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم
قد	کوئی نہیں	ہے == یقینا	حرف تحقیق = مطلق
افلح	زمانہ ہے	کامیاب ہوا	فعل ماضی مطلق
المومنون	ال	مسلمان	اسم فاعل جمع
الذین	ال	وہ جوکہ	اسم موصول جمع
هم	زمانہ نہیں	وہ لوگ	اسم ضمیر جمع
فی	کوئی نہیں	میں	حرف جر
صلات/هم	زمانہ نہیں	انکی نمازیں	اسم جمع + اسم ضمیر
خاشعون	زمانہ نہیں	ڈرنے والے	اسم فاعل جمع

کلمہ کی قسم	معنی	علامت	لفظ
=======	=======	========	و الذین هم
حرف جر	سے	کوئی نہیں	عن
اسم معرفہ جنس	بے کار	ال	اللغو
اسم فاعل جمع	منہ موڑنے والے	زمانہ نہیں	معرضون
			والذین هم
حرف جر+اسم معرف	زکوۃ[پاکیزہ+نشونما]	کوئی نہیں+ال	للزکاۃ
اسم فاعل جمع	کرنے والے ہیں	زمانہ نہیں	فاعلون
		=======	والذین هم

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم
لفروج/هم	کوئی نہی زمانہ نہیں	اپنی شرمگاہوں کو	حرف جر+اسم جمع+ضمیر
حافظون	زمانہ نہیں	حفاظت کرنے والے	اسم فاعل جمع
الا	کوئی نہیں	مگر	حرف استثناء
على	=======		
ازواج/هم	زمانہ نہیں	اپنی بیویو نکے	اسم جمع اضافی+اسم ضمیر
او	کوئی نہیں	یا	حرف عطف
ما ملكت	زمانہ نہیں + فعل	جو انکی ملکیت ہے	اسم موصول + فعل ماضی
ايمان/هم	زمانہ نہیں	انکی یمین ہوں	اسم جمع+اسم ضمیر

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم
ف/ان/ھم	کوئی نہیں +اسم ضمیر	چنانچہ بے شک وہ لوگ	حرف جزا+مشبہ=اسم ضمیر
غیر	کوئی نہیں	سوائے = نہیں	حرف استثناء
ملومین	زمانہ نہیں	ملامت کرنے والے	اسم جمع
ف/من	کوئی نہیں+زمانہ نہیں	چناچہ جس نے	حرف جزا+اسم موصول
ابتغی	زمانہ ہے	چاہا=ارادہ کیا	فعل ماضی مزکر غائب
وراء	زمانہ نہیں	پیچھے+علاوہ	اسم
ذالک	کوئی نہیں	وہ	اسم اشارہ بعید مزکر
فاولئک ھم العادون	کوئی نہیں+زمانہ نہیں	چناچہ وہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں	حرف جزا+اسم اشارہ جمع+اسم ضمیر جمع+اسم جمع سالم

اسم اور فعل کی علامتیں ۔ سورہ العصر

اسم اور فعل کی علامتیں ۔ سورہ العصر

لفظ	معنی	علامت	کلمہ کی قسم	تشریح
و	قسم	کوئی علامت نہیں	حرف	پانچ واو میں سے ایک واو
العصر	زمانہ ۔ شام	ال	اسم	مکمل زمانہ
ان	بے شک	علامت نہیں	حرف	تاکید ہے
الانسان	تمام انسان	ال	اسم	ہر زمانہ کے انسان
ل	البتہ	علامت نہیں	حرف	مزید تاکید
فی	میں	علامت نہیں	حرف	دائرہ میں
خسر	گھاٹا	تنوین	اسم	دنیا و آخرت کا گھاٹا

تشریح	کلمہ کی قسم	علامت	معنی	لفظ
یہاں سے دوسری بات کا آغاز	حرف استثناء	علامت نہیں	مگر، لیکن	الا
	اسم، موصول	ال	وہ لوگ	الذین
جنہوں نے ذمہ داری قبول کرلی	فعل	علامت اسم نہیں	جو ایمان لائے	آمنوا
اظہار ایمان کیا	فعل	علامت اسم نہیں	جنہوں نے عمل کیا	عملوا
حکم الہی پر عمل	اسم	ال	اچھائیاں، نیکیاں	الصالحات
خود عمل کرکے لوگوں تک پہچانا	فعل	علامت اسم نہیں	تلقین کرنا	تواصوا
سچ، واضح لگاتار کرتے رہنا	حرف اسم اسم	علامت نہیں ال ال	کی کے ذریعہ صحیح استقامت کے ساتھ جم جانا	ب الحق الصبر

اسم اور فعل کی علامتیں ۔ سورہ ماعون

سُورَةُ الْمَاعُون

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

أَرَءَيْتَ ٱلَّذِى يُكَذِّبُ بِٱلدِّينِ ۝١ فَذَٰلِكَ ٱلَّذِى يَدُعُّ ٱلْيَتِيمَ ۝٢
وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ ٱلْمِسْكِينِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝٤ ٱلَّذِينَ
هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝٥ ٱلَّذِينَ هُمْ يُرَآءُونَ ۝٦ وَيَمْنَعُونَ
ٱلْمَاعُونَ ۝٧

اسم اور فعل کی علامتیں ۔ سورہ ماعون

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم
ء	کوئی نہیں	کیا	ھمزہ استفہام ۔ حرف
رایت	ت	تم نے دیکھا	فعل ماضی واحد مذکر
الذی	ال	وہ جو	اسم موصول
یکذب	ی شروع میں اور زمانہ	جھٹلاتا ہے	فعل مضارع واحد مذکر
بالدین	ال	آخرت کو	حرف جر + اسم معرف
فذالک	زمانہ نہیں	چنانچہ وہ	حرف جزا + اسم اشارہ
یدع +الیتیم	زمانہ ہے + ال	دھتکارتا ہے + یتیم کو	فعل مضارع واحد مذکر غائب +اسم معرفہ

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم
ولا یحض	+ زمانہ ہے	اور نہیں اکساتا ہے	حرف عطف+فعل مضارع
علی	کوئی نہیں	پر	حرف جر
طعام	زمانہ نہیں	کھانا	اسم اضافی
المسکین	ال	بے چاروں	اسم معرفہ جمع
فویل	+ زمانہ نہیں	جہنم کا ایک طبقہ	حرف جزا+اسم معرفہ
المصلین	ال	نمازیوں	اسم معرفہ جمع
الذین	زمانہ نہیں	وہ جو	اسم موصول جمع
ھم	زمانہ نہیں	وہ لوگ	اسم ضمیر جمع

کلمہ کی قسم	معنی	علامت	لفظ
حرف جر	سے	کوئی نہیں	عن
اسم اضافی + اسم ضمیر	انکی نماز	اضافت = اضافت	صلاتهم
اسم جمع سالم	لاپرواھی کرتے ہیں	زمانہ نہیں	ساهون
اسم موصول جمع	وہ جوکہ	ال	الذين
اسم موصول جمع	وہ لوگ	زمانہ نہیں	هم
فعل مضارع جمع	دکھاوا کرتے ہیں	زمانہ ہے	يراءون
فعل مضارع جمع	منع کرتے ہیں	+ زمانہ ہے	ويمنعون
اسم معرفہ جمع سالم	چھوٹی موٹی چیزیں	ال	الماعون

اسم اور فعل کی علامتیں ۔ سورہ مسد

اسم اور فعل کی علامتیں ۔ سورہ مسد

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم	اسم فعل کی قسم
تبت	آخر میں 'ت' اور زمانہ	ھاتھ ٹوٹے	فعل	فعل ماضی مذکر
یدا	تثنیہ کا الف	دونوں ھاتھ	اسم	اسم تثنیہ
ابی	اضافت	والا	اسم	اسم اضافی
لهب	تنوین	شعلہ	اسم	اسم مجرور
و	کوئی نہیں	اور	حرف	حرف عطف
ما	کوئی نہیں	نہیں	حرف	حرف نفی
اغنی	زمانہ ہے	کافی ہونا	فعل	فعل ماضی
عنه	زمانہ نہیں	اس سے	حرف+اسم	حرف جر+اسم ضمیر

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم	اسم فعل کی قسم
ماله	اضافت	اسکا مال	اسم + اسم	اسم اضافی اور ضمیر
وماكسب	زمانہ ہے	اور جو اسنے کمایا	حرف + فعل	حرف عطف + فعل ماضی منفی
سيصلى نارا	زمانہ ہے + تنوین ہے	عنقریب پہنچ جائے گا آگ میں	حرف + فعل	حرف + فعل مضارع واحد مذکر
ذات لهب	زمانہ نہیں + تنوین	شعلہ والا	حرف + اسم	حرف + اسم مجرور
وامراته	اضافت	اور اسکی بیوی	حرف + اسم + اسم	حرف عطف + اسم اضافی + اسم ضمیر
حماله	اضافت	بوجھ اٹھانے والی	اسم	اسم اضافی
الحطب	ال	لکڑی	اسم	اسم معرف

لفظ	علامت	معنی	کلمہ کی قسم	اسم فعل کی قسم
فی	کوئی نہیں	میں	حرف	حرف جر
جید	اضافت	گردن	اسم	اسم اضافی
ھا	زمانہ نہیں	اسکی	اسم	اسم ضمیر مؤنث
حبل	تنوین	رسی	اسم	اسم منون
من	کوئی نہیں	سے	حرف	حرف جر
مسد	تنوین	بٹی ہوئی رسی	اسم	اسم مجرور

اسم اور فعل کی علامتیں ۔ سورہ اخلاص

اسم اور فعل کی علامتیں ۔ سورہ الاخلاص

لفظ	معنی	علامت	کلمہ کی قسم	تشریح
قل	آپ کہئے ۔ کہہ دیجئے	علامت اسم نہیں	فعل امر	
ھو	وہ	ضمیر ہے	اسم	
اللہ	اللہ	ال	اسم ذات	
احد	ایک، اکیلا	تنوین	اسم	شریک عمل نہیں
الصمد	بے نیاز	ال	اسم	کوئی غرض نہیں
لم یلد لم یولد لم یکن کفوا	نہیں جنم دیتا پیدا ہو نہیں ہے ہمسر، شریک	لم === ==== تنوین	فعل === ===== اسم	جنم دینا مخلوق کا کام ہے خالق کا نہیں ======= ہم معیار

حدیث جبرئیل

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَيْضًا قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيْدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيْدُ سَوَادِ الشَّعَرِ لَايُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلَايَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ وَقَالَ: يَامُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَاإِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ، وَتُقِيْمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ، وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا. قَالَ: صَدَقْتَ فَعَجِبْنَالَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيْمَانِ، قَالَ: أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ. قَالَ: صَدَقْتَ قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ، قَالَ: أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ، قَالَ: مَاالْمَسْؤُوْلُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا، قَالَ: أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ: يَاعُمَرُ أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ؟ قُلْتُ: اللهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: فَإِنَّهُ جِبْرِيْلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِيْنَكُمْ - رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

اسلام، ایمان اور احسان (حدیث جبرئیل)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن ہم صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ اچانک ایک شخص سامنے آیا جس کے کپڑے نہایت سفید اور بال بہت ہی زیادہ سیاہ تھے اور اس شخص پر سفر کا کوئی اثر بھی معلوم نہیں ہوتا تھا (کہ وہ کوئی مسافر ہو جو باہر سے آیا ہو) اور نہ ہی ہم میں سے کوئی اس آنے والے کو پہچانتا تھا (یعنی وہ اس علاقے کا نہیں تھا)۔ وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آکر اس طرح بیٹھ گیا کہ اپنے گھٹنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے ملا دیے اور اپنے ہاتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رانوں پر رکھ دیے اور کہا اے محمد ﷺ! مجھے بتایئے کہ اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم شہادت دو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور اگر حج بیت اللہ جانے کا خرچ پاس ہو تو حج کرو۔

اس شخص نے آپ ﷺ کا یہ جواب سن کر کہا آپ ﷺ نے سچ فرمایا۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اس پر ہمیں حیرت ہوئی کہ یہ شخص سوال بھی کرتا ہے اور پھر آپ ﷺ کے جواب کی تصدیق بھی کرتا ہے (جیسے ان باتوں کو پہلے سے جانتا ہو)۔

پھر وہ شخص بولا اے محمد ﷺ! اب مجھے ایمان کے بارے میں بتایئے کہ ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ کو، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، قیامت کے دن کو دل سے مانو، اور اس بات پر یقین رکھو کہ برا یا بھلا جو کچھ پیش آتا ہے وہ سب تقدیر کے مطابق ہے۔ اس شخص نے آپ ﷺ کا یہ جواب سن کر کہا آپ ﷺ نے سچ فرمایا۔

پھر وہ شخص بولا اے محمد ﷺ! اب مجھے احسان کے بارے میں بتایئے کہ احسان کیا ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو اور اگر ایسا نہ کر سکو تو پھر (یہ دھیان رکھو کہ) وہ تو تمھیں دیکھ رہا ہے۔

پھر وہ شخص بولا مجھے قیامت کے بارے میں بتایئے (کہ وہ کب آئے گی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا علم تم سے زیادہ نہیں۔ پھر اس شخص نے کہا مجھے اس کی کچھ نشانیاں ہی بتا دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، لونڈی اپنے آقا کو جنے گی اور تم دیکھو گے کہ جن کے پاؤں میں جوتا اور جسم پر کپڑا نہیں ہے اور جو خالی ہاتھ اور بکریاں چرانے والے ہیں وہ بڑی بڑی عمارتیں بنانے لگیں گے اور اس میں ایک دوسرے پر بازی لے جانے کی کوشش کریں گے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد وہ شخص چلا گیا، پھر کچھ عرصے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا اے عمرؓ! کیا تمھیں معلوم ہے کہ وہ سوال کرنے والا شخص کون تھا؟ میں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی زیادہ جاننے والے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ جبرئیل علیہ السلام تھے جو تمھاری اس مجلس میں اس لیے آئے تھے کہ تم لوگوں کو تمھارا دین سکھا دیں۔

(بخاری، مسلم)

حدیث جبرئیل

کے الفاظ معنی اور تشریح

لفظ	معنی	تشریح
الاسلام	اطاعت کرنا	عملا فرماں برداری
شرک	شریک کرنا، رکھنا	اللہ کی ذات یا صفات میں کسی کو شریک کرنا
الایمان	یقین کرنا	کسی سپر پاور کا حکم پوری کائنات پر چلتا ہو
الاحسان	اچھا کرنا	ایک خاص کیفیت

حدیث جبرئیل کے لفظی معنی

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
عن	مروی ہے	ان یسئلوه	کہ انسے سوال کریں	رکبتیه	دونوں زانوں	تصوم رمضان	رمضان کے روزے رکھو	کانک تراه	گویا کہ تم اسکو دیکھ رہے ہو
قال	کہا	جاء	آیا	ما	کیا	صدقت	آپنے سچ کہا		
سلونی	مجھ سے پوچھو	رجل	آدمی	لا تشرک	نہ شرک کرو	با لبعث الآخر	آخرت میں اٹھنے پر		
ف	اسلئے کہ	جلس	بیٹھا	تقیم الصلوه	نماز قائم کرو	بالقدر کله	مکمل تقدیر پر		
ابوه	ادبا انسے ڈرتے تھے	عند	پاس	توتی الزکوة	زکاۃ ادا کرو	ان تخشی الله	کہا اللہ سے ڈرو		

کورس میں تشریف لانے کا شکریہ

Thanks for attending the course